© rasailojaraid.com

مولانا عبدالرشید عراقی

مولانا سید نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ

اور ان کی خدمات حدیث

مولانا سید نواب صدیق حسن خان کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ ایک جلیل القدر جید عالم دین، مفسر قرآن، شارح حدیث نبوی، فقیہہ اور مجتہد، اور نامور محقق و مورخ تھے۔ مولانا حکیم سید عبدالحیٔ الحسنیؒ نے آپ کو علامۃ الزمان، ترجمان القرآن والحدیث، اور محی العلوم العربیہ کے القاب سے یاد کیا ہے۔

حضرت نواب صاحب 19 جمادی الاولیٰ 1248ھ مطابق 10 اکتوبر 1832 اپنے ننہال بانس بریلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم کا نام مولانا سید اولاد حسن تھا۔ اور ان کا تعلق شیعہ مذہب سے تھا۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اور حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی کی شاگردی اختیار کرنے کے بعد سنی مذہب اختیار کیا۔ حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی کی صحبت میں بھی رہے۔ امیر المومنین حضرت سید احمد شہید بریلوی سے بیعت بھی تھے۔ ۱۲۵۳ھ/ ۱۸۳۸ء میں وفات پائی۔

مولانا سید نواب صدیق حسن خان نے تعلیم کا آغاز اپنے بڑے بھائی مولانا سید احمد حسن عرشی (م ۱۲۷۷ھ/ ۱۸۶۰ء سے کیا۔ اس کے بعد صدر الافاضل مفتی صدر الدین دہلوی (م ۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۸ء کی خدمت میں دہلی حاضر ہوئے۔ اور ان کی خدمت میں ایک سال ۸ ماہ رہ کر مختلف علوم کی کتابیں پڑھیں۔ دہلی آپ (۱۲۶۹ھ/ ۱۸۵۳ء تشریف لے گئے۔

حدیث کی تحصیل آپ نے جن ساطین فن سے کی ان کے نام یہ ہیں۔ شیخ عبدالحق محدث بنارسی، علامہ شیخ حسین محسن انصاری الیمانی، حضرت شاہ محمد یعقوب دہلوی نواب حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی۔

۲۱ سال کی عمر میں علوم متداولہ سے فراغت پائی۔ اور واپس اپنے وطن قنوج تشریف لے گئے۔ قنوج میں کچھ عرصہ قیام کے بعد بسلسلہ معاش ریاست بھوپال پہنچے۔ بھوپال میں آپ کا تین دفعہ جانا ہوا۔ آخر کیم صفر ۱۲۷۶ھ/ ۳۰ اگست ۱۸۵۹ء آپ کا قیام مستقل طور پر بھوپال میں ہوگیا۔ رئیسہ بھوپال نواب شاہجہان بیگم صاحبہ جو بیوہ ہو چکی تھیں۔ انہوں نے آپ کو شریک امور سلطنت بنایا۔ اور آپ سے نکاح کرلیا۔ اس کی وجہ سے آپ دین و دنیا کے اعلیٰ مراتب پر فائز ہوئے۔ اس کے بعد حضرت نواب صاحب دین اسلام کی نشر و اشاعت، کتاب و سنت کی ترقی و ترویج اور شرک و بدعت و محدثات کی تردید میں مصروف عمل ہوئے۔ ان کی دینی خدمات کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ تصنیف و تالیف کے سلسلہ میں آپ نے تفسیر، حدیث، عقائد، فقہ، تردید تقلید، سیاست، تاریخ و سیر، مناقب، علوم و ادب، اخلاق، تردید شیعیت اور تصوف پر عربی، فارسی اور اردو میں ۲۲۲ کتابیں لکھیں۔ اس کے علاوہ آپ نے زر کثیر صرف کر کے تفسیر و حدیث کی کتابیں چھپوا کر علمائے کرام میں مفت تقسیم کیں۔

مولانا سید سلیمان ندوی آپ کی خدمات جلیلہ کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ علماء اہلحدیث کی تدریسی و تصنیفی خدمت بھی قدر کے قابل ہے۔ پچھلے عہد میں نواب صدیق حسن مرحوم کے قلم اور مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی کی تدریس سے بڑا فیض پہنچا۔ بھوپال ایک زمانہ تک علمائے حدیث کا مرکز رہا۔ قنوج، سہوان اور اعظم گڑھ کے بہت سے نامور اہل علم اس ادارہ میں کام کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رہے تھے۔ شیخ حسین عرب یمنی ان سب کے سرخیل تھے۔ (مقدمہ تراجم علمائے حدیث ہند ص ۳۶)

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف مرحوم اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ نواب صاحب نے اصولا شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے فقہی نقطہ نظر کی بنیاد پر ۱۲۷۸ھ میں بلوغ المرام کی فارسی شرح ''مسک اختتام'' ۱۲۹۴ھ میں تجرید صحیح بخاری للشرجی کی شرح ''عون الباری ۱۲۹۹ھ میں لکھیں۔ صحیح مسلم للمنذری کی شرح ''السراج الوہاج تالیف فرمائیں۔

علاوہ ازیں اصحاب تحقیق کیلئے اگر ایک طرف ہزاروں کے صرفہ سے ۱۲۹۷ھ میں نیل الاوطار، ۱۳۰۰ھ میں ۵۰ ہزار روپے خرچ کر کے فتح الباری شرح صحیح البخاری بولاق مصر سے شائع کرائیں۔ اور دوسری طرف صحاح ستہ بشمول موطا امام مالکؒ کے اردو تراجم و شروح لکھوا کر شائع کرانے کا اہتمام کیا۔ تاکہ عوام براہ راست علوم سنت کے انوار سے متمتع ہو سکیں۔

(ماہنامہ ترجمان دہلی، مارچ ۱۹۶۸)

وفات

حضرت نواب صاحب نے ۲۹ جمادی الاخری ۱۳۰۷ھ مطابق ۱۷/ فروری/۱۸۹۰ء بھوپال میں ۵۹ سال کی عمر میں انتقال کیا۔

اللہم اغفرہ وارحمہ وادخلہ الجنۃ الفردوس۔

تصانیف بسلسلہ حدیث

حضرت نواب صاحب نے حدیث نبوی ﷺ اور متعلقات حدیث پر چھوٹی بڑی ۵۱ کتابیں بزبان عربی، فارسی اور اردو لکھیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:

عربی:	۱۸
فارسی:	۱۹
اردو:	۱۴
میزان:	۵۱

عربی تصانیف:

۱۔ عون الباری بحل ادلة البخاری

۲۔ السراج الوهاج من کشف مطالب صحیح مسلم بن الحجاج

۳۔ فتح العلام شرح بلوغ المرام

٤۔ الحطه فی ذکر الصحاح سته

٥۔ الحرز المکنون من لفظ المعصوم المامون

٦۔ الروض ابسام من ترجمه بلوغ المرام

٧۔ اربعون حدیثا من فضائل الحج والعمره

٨۔ اربعون حدیثا متواترة

٩۔ الادراك لتخریج احادیث رد الاشراك

١٠۔ نیل الامانی بشرح مختصر الشوکانی

١١۔ نزل الابرار بالعلم الماثور من ادعیة والافکار

١٢۔ مشیر ساکن الغرام الی روضة دارالسلام

١٣۔ المغنه ببشارة اهل الجنة

١٤۔ یقظه لاولی الاعتبار فیماورد من ذکر اهل النار

١٥۔ النذیر العربان من درکات المیزان

١٦۔ الدین الخالص

١٧۔ فتح المغیث بقصة الحدیث

١٨۔ اتباع السنة فی جمله ایام السنة

فارسی

١۔ مسك الختام شرح بلوغ المرام

٢۔ موائد العوائد من عیون الاخبار والفوائد

٣۔ البنیان المرصوص من بیان ایجاز الفقه و المنصوص

٤۔ ازالة الحیرة عن معنی حدیث لاعدوی ولاطیرة

٥۔ اطلاق المحبوس عن اسرار احادیث النفوس

٦۔ جهر الهمس من معنی حدیث بنی الاسلام علی خمس

٧۔ صعود الصفاة فی بیان معنی بعض احادیث الفصاة

٨۔ انارة الضمیر المستهام ببیان معنی حدیث التعلیم فی الاسلام

٩۔ تشکیل الصور بیان حکم احادیث فضائل السور

١٠۔ ثبات القدم علی معنی حدیث خلق الله آدم

١١۔ لب اللباب من طریق الجمع بین حدیث تحریم اکل المیتة وحدیث انتفاع

(بقیہ صفحہ نمبر 41 پر)

© rasailojaraid.com